رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

اللہ اکبر

# الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر
غلام نبی

تار کا پتہ
"الفضل"
قادیان

شرح چندہ
پیشگی

سالانہ ۱۵ے
ششماہی ۸ عہ
سہ ماہی ۴ ۱۲ے

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جلد ۲۵ | ۶ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۱۱ نومبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۶۳ |


Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مدینۃ المسیح

قادیان ۹۔نومبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ؛۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے ؛۔

صاحبزادگان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو اب بخار سے آرام ہے۔ الحمد للہ

صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی شاندار کامیابی کی خوشی میں آج مرکزی دفاتر میں تعطیل رہی ؛۔

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

### کلام الٰہی کی رُوحانی طاقت انسانی رُوح کو ایک نور بخشتی ہے

"ہمارا اور ان راستبازوں کا جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں بچشم دید واقعہ اور ذاتی تجربہ ہے۔ کہ قرآن شریف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی میں جو اخلاص اور صدق قدم سے ہو۔ یہ خاصیت ہے۔ کہ آہستہ آہستہ خدائے واحد لاشریک کی محبت دل میں بیٹھتی جاتی ہے۔ اور کلام الٰہی کی رُوحانی طاقت انسانی رُوح کو ایک نور بخشتی ہے۔ جس سے اس کی آنکھ کھلتی ہے اور انجام کار عالم ثانی کے عجائبات اس کو دکھائی دیتے ہیں۔ پس اس دن سے اس کو علم الیقین کے طور پر پتہ لگتا ہے۔ کہ خدا ہے اور پھر وہ یقین ترقی کرتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ علم الیقین سے عین الیقین تک پہونچتا ہے۔ اور پھر عین الیقین سے حق الیقین تک پہنچ جاتا ہے جو شخص قرآن شریف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتا ہے پہلے اس کو کوئی تزکیہ نفس حاصل نہیں ہوتا۔ اور کئی قسم کے گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے۔ پھر خدا کی رحمت اس کی دستگیری کرتی ہے اور خارق عادت طریقوں سے اس کے ایمان کو قوت دیجاتی ہے۔ اور جیسا کہ قرآن شریف میں وعدہ ہے۔ کہ لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا یعنے ایمانداروں کو خدا کی طرف سے بشارتیں ملتی رہتی ہیں۔ ایسا ہی وُہ بھی اپنی ذات کے متعلق کئی قسم کی بشارتیں پاتا رہتا ہے۔ اور جیسے جیسے بذریعہ ان بشارتوں کے اس کا ایمان قوی ہوتا جاتا ہے۔ ویسے ویسے وُہ گناہ سے پرہیز کرتا۔ اور نیکیوں کی طرف حرکت کرتا ہے۔ اسی کی طرف خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں اشارت فرمائی ہے۔ جیسا کہ وُہ فرماتا ہے فمنھم ظالم لنفسہ ومنھم مقتصدٌ ومنھم سابق بالخیرات یعنی ایماندار تین قسم کے ہیں (۱) اول وہ جو ظالم ہیں۔ یعنے انواع و اقسام کے گناہوں کا ارتکاب کرتے ہیں۔ اور گناہ کا پلہ ان کا بھاری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ذکرِ حبیب علیہ السلام

یعنی

## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہدِ مبارک کی باتیں

### ۳۵۔ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ذکرِ حبیب ۳۳ اور ۳۴ میں جو اخبار میں چھپ چکے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس خط میں سے کچھ اقتباس درج کئے جا چکے ہیں۔ جو حضور نے والئے ریاست رام پور نواب سر سید حامد علی خان صاحب مرحوم کو لکھا تھا۔ اسی خط میں سے کچھ مزید اقتباس آج پھر ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے:۔

"خدا نے میرا نام نبی اور رسول رکھا ہے۔ مگر ان معنوں سے نہیں۔ کہ گویا میں شریعتِ محمدی کو منسوخ کرتا ہوں۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم شریعت کی رو سے خاتم الانبیاء ہیں۔ اور اس کا منکر کافر ہے۔ بلکہ صرف ان معنوں سے خدا نے میرا نام رسول رکھا ہے۔ کہ میں دنیا میں اس زمانہ کے لوگوں کے لئے یہ پیغام لے کر آیا ہوں۔ کہ دینِ اسلام سچا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سچے ہیں۔ اور صرف ان معنوں سے میں نبی کہلاتا ہوں۔ کہ اسلام کی تائید کے متعلق خدا مجھ پر غیب کی باتیں اور بڑے بڑے نشان دکھلاتا ہے۔ لیکن محض اپنی مرضی اور ارادہ سے۔ دوسرے کی مرضی کا وہ محکوم نہیں ہے۔ ہم نے جو کچھ پایا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے پایا ہے۔ اور خدا نے میرے پر ظاہر کیا ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ میں تجھے برکت پر برکت دونگا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈ

مفتی محمد صادق قادیان ۹ نومبر ۱۹۳۷ء

## شکریہ

خان عبد المجید خان صاحب ریٹائرڈ مجسٹریٹ درجہ اول کپورتھلہ قادیان میں تین ماہ قیام کے بعد کپورتھلہ تشریف لے گئے ہیں۔ نظارت امور عامہ کی طرف سے انہیں سٹیشن پر دعا کے ساتھ الوداع کہا گیا۔ دورانِ قیام میں خان صاحب موصوف نے نظارت امور عامہ کی قابلِ قدر خدمات سرانجام دیں۔ ۵، ۷ تنازعات کا خوش اسلوبی سے تصفیہ کرایا۔ اور نظارت کے دیگر انتظامی امور میں حسبِ ضرورت مدد کرتے رہے۔ اگر احباب اسی طرح اپنے اوقات کو سلسلہ کی خدمات کے لئے وقف کیا کریں۔ تو نہ صرف یہ کہ وہ دورانِ قیام میں قادیان کی برکات سے متمتع ہوں بلکہ اپنے وجود کو سلسلہ کے لئے مفید بنائیں ؁ ناظر امور عامہ قادیان

## احباب کرام وی۔پی ضرور وصول فرمالیں

"الفضل" نے اگر ایک وقت آپ کی عارضی مالی دقت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ادائیگی پر اصرار نہیں کیا۔ تو کیا اس وقت جبکہ الفضل کو مالی مشکلات لاحق ہیں۔ آپ کا اولین فرض نہیں کہ بقایا ادا کر کے مشکور گزار بنائیں۔ اسی طرح جن اصحاب کی خدمت میں پیشگی قیمت کی وصولی کے لئے وی۔پی کئے جا چکے ہیں۔ وہ وی۔پی وصول فرمالیں۔ اور سالانہ جلسہ پر قیمت کی ادائیگی ملتوی نہ کریں۔ کیونکہ اخراجات کے لئے اس وقت سخت دقت پیش آرہی ہے ؁ مینیجر

## آنریبل چودہری سر ظفر اللہ خان صاحب کے سی ایس آئی کی مراجعت

بمبئی ۸ نومبر۔ آج صبح آنریبل چودہری سر ظفر اللہ خان صاحب کے سی ایس آئی کامرس ممبر گورنمنٹ آف انڈیا جہاز "سٹریتھ نیور" کے ذریعہ بمبئی پہونچے۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمائندہ نے آپ سے ملاقات کی۔ جس کے دوران میں آپ نے فرمایا۔ "ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان تجارتی گفت وشنید عنقریب دوبارہ شروع کی جائے گی" اس وقت تک جو گفت وشنید ہوئی ہے۔ اس کے متعلق آپ نے کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا۔ اور فرمایا میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ مزید مذاکرات خط وکتابت کے ذریعہ ہوں گے۔ یا برطانیہ سے نمائندوں کو ہندوستان آنے کی دعوت دی جائے گی آپ نے پریس کے متعلق اس بات پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ کہ اس نے مذاکرات کے متعلق اطلاعات شائع کرنے اور تجارتی گفت وشنید پر جو ابھی جاری ہے تنقید کرنے میں حزم سے کام لیا ہے؁

آپ نے آج صبح اپنے عہدہ کا چارج لے لیا۔ (ایسوشی ایٹڈ پریس)

## سیدنا محمود ایدہ اللہ

از ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی۔اے ایل ایل بی پلیڈر گجرات

جس کا حق ہمزبان ہے پیارے
تو ہی وہ رازدان ہے پیارے

نام محمود کام بھی محمود
صاحبِ عز و شان ہے پیارے

مومنوں کا امام اور ہادی
فاتح و کامران ہے پیارے

پیارے احمد کا ہے تو لختِ جگر
احمدیوں کی جان ہے پیارے

"حسن و احسان میں" "نظیرِ مسیح"
"روحِ حق" بیگمان ہے پیارے

تیر جس کا خطا نہیں جاتا
وہ تری ہی کمان ہے پیارے

صاحبِ عزم اور "فضلِ عمر"
تو امامِ زمان ہے پیارے

بالیقیں تو ہے "مصلحِ موعود"
برگزیدہ جوان ہے پیارے

جس پہ انوارِ حق برستے ہیں
وہ ترا ہی مکان ہے پیارے

جس کا ایک ایک لفظ گوہر ہے
وہ تری ہی زبان ہے پیارے

ہر قدم پر تجھے ترقی ہے
صدق کا یہ نشان ہے پیارے

دشمنِ دیں کی بات کا کیا ڈر؟
حق ترا ہمزبان ہے پیارے

ہاتھ تیرے "کلیدِ فتح و ظفر"
تو بڑا کامران ہے پیارے

تیری باتیں خدا کی باتیں ہیں
حق کا تو ترجمان ہے پیارے

ساری دنیا کا جو بنا مرکز
وہ یہی قادیان ہے پیارے

ہے زمیں اپنی احمدی ہیں ہم
اپنا ہی آسمان ہے پیارے

احمدیت جہاں پہ چھا جائے
حکمِ ربِّ جہان ہے پیارے

وعدہ "حَانَ اَنْ تُعَانَ" ہے
یہ خدا کی زبان ہے پیارے

ہم غریبوں کا ہے خدا حامی
ہم پہ وہ مہربان ہے پیارے

تیرا خادم ہوں صدقِ دل سے میں
اور فدا تجھ پہ جان ہے پیارے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۶ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

196

# بجنور کے انتخاب میں کانگرس کی شاندار کامیابی

اور

# مسلم لیگ کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یو۔ پی۔ اسمبلی کے مسلم حلقہ بجنور کا ضمنی انتخاب اس وجہ سے بہت بڑی اہمیت حاصل کر چکا تھا۔ کہ ایک طرف کانگرس اپنی پوری طاقت کے ساتھ زور آزمائی کر رہی تھی۔ تو دوسری طرف مسلم لیگ اپنا سارا زور لگا رہی تھی۔ حافظ محمد ابراہیم صاحب کانگرسی امیدوار کی حمایت کے لئے دوسرے کارکنوں کے علاوہ صدرِ کانگرس پنڈت جواہر لال نہرو بذاتِ خود اس حلقہ میں گئے۔ اور مسلمانوں میں سے خان عبدالغفار خان سرحدی گاندھی مولانا ابوالکلام آزاد۔ ڈاکٹر سید محمود۔ سر وزیر حسن اور مفتی کفایت اللہ کے علاوہ اور بیسیوں اشخاص وہاں بلا لیے گئے تھے۔ اس کے مقابلہ میں مسلم لیگ کے نمائندہ خانصاحب عبدالسمیع کو کامیاب بنانے کے لئے مسٹر جناح صدر مسلم لیگ کے علاوہ مولانا شوکت علی۔ مولانا حسرت موہانی۔ بیگم محمد علی۔ مولوی ظفر علی وغیرہ مصروفِ عمل رہے۔ گویا کانگرس اور مسلم لیگ نے اس موقعہ پر اپنی اپنی قوت کا انتہائی مظاہرہ کیا۔ اور دونوں فریق اپنی اپنی کامیابی کے پُرزور اعلان بھی کرتے رہے آخر انتخاب کے دن ہر پولنگ سٹیشن پر کانگرس کا پہلو نمایاں طور پر بھاری نظر آیا۔ اور ۶ - نومبر کو جو نتیجہ نکلا۔ اس نے واضح کر دیا۔ کہ کانگرس کو اس مقابلہ میں نہایت شاندار کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ جہاں اس کے امیدوار نے ۷۱۲۱ ووٹ حاصل کئے۔ وہاں مسلم لیگ کے امیدوار کو صرف ۲۲۰۲ ووٹ مل سکے۔ گویا ۷۸ - فیصدی کے مقابلہ میں صرف ۲۲ - فیصدی ووٹ ملے۔

اس کامیابی پر جہاں کانگرسی حلقوں میں بے حد خوشی اور مسرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ وہاں مسلم لیگ والے اپنی ناکامی کے متعلق عذرات اور وجوہات پیش کر رہے ہیں۔ اگر ان عذرات اور وجوہات کو درست بھی مان لیا جائے۔ تو بھی یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ ان میں سے کوئی ایک بھی وجہ ایسی نہیں۔ جو کانگرسی امیدوار کے مقابلہ میں کھڑے ہونے کے بعد کی پیدا شدہ ہو۔ اور جب ان حالات کو جانتے ہوئے مقابلہ کیا گیا۔ تو اب ان کو پیش کرنے سے شکست میں کوئی کمی نہیں واقع ہو سکتی۔ اور نہ کانگرس کی کامیابی پر پردہ پڑ سکتا ہے۔

اس سلسلہ میں حلقہ بجنور کے مسلم ووٹروں کے متعلق دلی افسوس اور دلی رنج کا اس لئے اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ "انہوں نے اپنی سادگی یا غلط اندیشی کی وجہ سے ایک نازک موقعہ پر اپنے ووٹ مسلمانوں کے جائز مقاصد کے خلاف استعمال کئے" نیز ان لوگوں کے متعلق اظہارِ افسوس کیا جا رہا ہے "جن کو حلقہ بجنور میں مقدس سمجھا جاتا تھا۔ یا دینی احترام کی نظروں سے دیکھا جاتا تھا۔ کہ انہوں نے عام مسلمانوں کی عقیدت سے ناجائز فائدہ اٹھا کر گمراہی کے جال پھیلائے" لیکن افسوس یہ ہے کہ جو باتیں افسوس کے قابل ہے۔ اور جو سب سے زیادہ مسلم لیگ کی ناکامی میں اثر رکھتی ہے۔ اس کا کوئی ذکر تک نہیں کیا جاتا۔ وہ مسلم لیگ کی مسلمہ بد نظمی غفلت اور ناکارہ پن ہے۔ جب کانگرس سے مقابلہ کی ٹھانی گئی تھی۔ اور حافظ ابراہیم صاحب سے بار بار یہ مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ کہ مستعفی ہو کر کانگرس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوں۔ تو اس کے لئے کچھ تیاری بھی تو کرنی چاہیئے تھی۔ مگر کرتا کون؟ مسلم لیگ تو اب بعض لوگوں کی ذاتی اغراض و مقاصد کے پورا کرنے کا آلۂ کار بن کر رہ گئی ہو۔ اور صرف اس وقت خوابِ غفلت سے بیدار ہوتی ہو۔ جب کسی کو اس سے مطلب برآری کی ضرورت پیش آئے۔ تو کس طرح ممکن ہے۔ کہ اس کا کوئی کار آمد۔ اور فعال نظام قائم ہو۔ اور اس کے نام کی عزت و احترام کی خاطر کوئی کسی قسم کی تکلیف اُٹھائے۔ کانگرس کی طرف سے جب ان برسرِ اقتدار لوگوں کو خطرہ پیدا ہوا۔ جو تھوڑا ہی عرصہ قبل مسلم لیگ کا نام تک سننے کے لئے بھی تیار نہ تھے۔ تو بھاگے گئے۔ اور جا کر مسلم لیگ کو جگایا اس وقت آنکھیں ملتے ہوئے مسلم لیگ کو یہ خیال بھی آگیا۔ کہ حلقہ بجنور میں کانگرسی امیدوار کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ اور پھر جدوجہد شروع کی گئی۔ اب عذرِ گناہ بدتر از گناہ کے طور پر کہا جا رہا ہے۔ کہ "لیگ والوں کو کانگرس کی نسبت اپنا نقطۂ نگاہ پیش کرنے کے لئے بہت کم موقعہ ملا" "ہمیں کام کرنے کے لئے صرف پانچ دن ملے۔" مگر سوال یہ ہے۔ کہ پہلے کیوں سوئے رہے۔ اور کیوں یہ دیکھتے ہوئے کہ "حافظ ابراہیم صاحب اسی روز سے انتخاب کے لئے کام کر رہے تھے۔ جس روز سے انہوں نے لیگ کا ٹکٹ کانگرس سے بدلا تھا" خاموش بیٹھے رہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ مسلم لیگ میں کام کرنے کی رُوح موجود نہیں ہے۔ اس کا کوئی کار آمد نظام نہیں ہے۔ اس کے پاس قوم اور ملک کے لئے قربانی اور ایثار کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔ اور چونکہ ایک عرصہ سے یہی حالت چلی آ رہی ہے۔ اس لئے اس کا کوئی اثر و رسوخ نہیں رہا۔ اور جب صورتِ حالات یہ ہو۔ تو کیونکر ممکن ہے۔ کہ ایک نہایت سخت مقابلہ میں اسے کامیابی حاصل ہو۔

یہ شکست فاش مسلم لیگ کی آنکھیں کھولنے۔ اس میں زندگی کی حرارت پیدا کرنے۔ اسے قربانی و ایثار کا سبق سکھانے اور اس کیلئے صحیح طور پر کام کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ اگر غیر معقول عذرات کے ذریعہ اس پر پردہ ڈال کر اپنے دل کو تسلی دینے کی ناکام کوشش نہ کی جائے۔

کانگرس اور مسلم لیگ کی کشمکش میں سب سے زیادہ افسوسناک امر یہ ہے۔ کہ بجائے اس کے کہ یہ دونوں سیاسی پارٹیاں متحد ہو کر ہندوستان کی بہتری اور بھلائی کے لئے کوشاں ہوں۔ ایک دوسری کو شکست دینے اور کچلنے کے درپے ہیں۔ اس کا نتیجہ سوائے اس کے کیا ہو سکتا ہے کہ ہندوستان جن مشکلات میں پھنسا ہوا ہے۔ ان کے ختم ہونے کی مدت اور زیادہ طویل ہو جائے۔ دونوں پارٹیوں کے سنجیدہ اور دُور اندیش ذمہ وار ارکان سے اب بھی ہماری یہی گزارش ہے۔ کہ وہ سیاسی اور ملکی اغراض کی خاطر ایک نقطہ پر متحد ہونے کی کوشش کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی باتوں کو وجہ اختلاف بنا کر بہت بڑے مقصد اور مدعا کو نقصان نہ پہونچائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# رمضان المبارک کی روحانی برکات

اور

# آسمانی فیوض

## وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

(۵)

روزہ عبد اور معبود کے درمیان ایک راز ہے۔ بندہ کی نیازمندی کے پھولوں میں سے ایک مہکتا ہوا پھول ہے۔ چونکہ روزہ کا ظاہری پہلو محض سلبی ہے۔ نفی پر مشتمل ہے۔ اس لئے دوسرے انسان روزہ کی کیفیت سے آگاہ نہیں ہو سکتے۔ روحانی لذت تو بہرحال ایسی چیز ہے۔ جس کی تشریح شرمندۂ الفاظ نہیں ہو سکتی۔ مگر روزہ کا ظاہری پہلو بھی نظروں سے اوجھل ہے۔ حقیقی روزہ کے لئے بہت بڑے اخلاص کی ضرورت ہے۔ خدا کی ذات پر کامل یقین کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ بے شک معذور مرد اور عورتیں فدیہ دے کر روزہ نہ رکھ سکنے کے نقص کو ایک حد تک پورا کر لیں گے۔ لیکن روزہ رکھنا بہرحال مفید اور بابرکت ہے۔ اور اصل بہتر راستہ یہی ہے۔ روزہ کی علت غائی تقوےٰ بتلائی گئی ہے۔ لعلکم تتقون جاننا چاہیئے کہ تقوےٰ کیا چیز ہے عام طور پر تقوےٰ کے معنی ڈر یا سپر بنانے کے کئے جاتے ہیں۔ قرآن مجید پر نظر غائر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دنیا میں سلوک کی ابتدا بھی تقوےٰ سے ہوتی ہے۔ اور اس زندگی کے سلوک کا انتہا بھی تقوےٰ پر ہے۔ انسانی روح غیر محدود ترقیات حاصل کرتے ہوئے مدارج تقوےٰ کو اپنے سامنے وسیع سے وسیع تر ہوتے پاتی ہے۔ تقوےٰ کی باریک راہیں اسکے آگے عیاں ہوتی جاتی ہیں۔ درحقیقت تقوےٰ اس رشتہ وحدت کا نام ہے جو روح کو اپنے خالق کے ساتھ ہے جوں جوں یہ رشتہ محکم ہوتا جاتا ہے انسان تقوےٰ میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ اس رشتہ کا احساس قلب عاشق میں اس کے قطع ہو جانے کا خوف اور ڈر پیدا کر دیتا ہے۔ اس لئے وہ منزل محبوب کے راستہ میں پھونک پھونک کر قدم رکھتا ہے۔ وہ اس کی محبت میں گداز ہوتا۔ اور اپنے آپ کو کلیۃً اسی کے سپرد کر دیتا ہے اسی کو اپنی سپر بناتا ہے۔ اس کے غیر کی محبت اور غیر کا خوف اس کو نہ ڈرا سکتا اور نہ اسے اپنی طرف کھینچ سکتا ہے تمام محبتیں اس اعلےٰ محبت کے نیچے دب جاتی ہیں۔ اور تمام خوف اس حقیقی مقام خوف پر پہونچ کر دل سے زائل ہو جاتے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ تقویٰ ڈر کا نام ہے۔ یا سپر بنانے کا نام ہے حالانکہ یہ دونوں فعل تقوےٰ کا نتیجہ ہیں اصل تقوےٰ وہ قلبی تعلق عبودیت ہے جو بندہ کو آستانۂ الٰہی پر جھکا دیتا ہے اس کے جوارح کو شریعت کے ماتحت کر دیتا ہے۔ اس کی ہر حرکت وسکون کو اللہ تعالےٰ کے حکم کے مطابق بنا دیتا ہے۔ نیکیاں ایک جاری نہر ہیں اور تقوےٰ وہ چشمہ ہے۔ جہاں سے یہ نہر شروع ہوتی ہے اطاعت ساری عبادات اور شریعت کا لب لباب ہے۔ اور اطاعت کا منبع تقوےٰ ہے۔ اگر یہ رشتہ نہ ہو۔ سب عبادات برباد اور ساری ظاہری نیکیاں اکارت چلی جاتی ہیں۔ قربانیوں کے ذکر پر خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ لن ینال اللہ لحومھا ولا دماؤھا ولکن ینالہ التقویٰ منکم کہ جانوروں کا گوشت اور خون خدا کو مطلوب نہیں۔ یہ چیزیں اس کے ہاں شرف قبولیت نہیں پاتیں۔ بلکہ اس کی نظر تو اس اندرونی اور باطنی چیز پر ہے۔ جسے تقوےٰ کہتے ہیں۔ انسانی جسم کا ہر عضو دل کے تابع ہے۔ اور دل تقوےٰ کے پیدا ہونے کا مقام۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ونفس وما سواھا فالھمھا فجورھا وتقواھا کہ فجور اور تقوےٰ فطرتی طور پر الہاماً بتایا گیا۔ یہ فطری استعداد کی طرف اشارہ ہے۔ سب نبی اور خدا کے برگزیدہ بندے انسان کی اس پوشیدہ استعداد اور اس کے اس خفتہ جذبہ کو ابھارنے اور بیدار کرنے کے لئے آتے رہے ہیں۔ اور اسی لئے ہر نبی تقوےٰ اللہ کا وعظ کرتا رہا ہے

میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ تقوےٰ کسی ایک نیکی کا نام نہیں۔ بلکہ تقوےٰ اس سرچشمہ اور اس روحانی قوت کا نام ہے۔ جہاں سے تمام نیکیاں پیدا ہوتی ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہی مختصر الفاظ میں تقوےٰ کی حقیقت بیان فرما دی فرمایا ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے<br>
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اسلامی عبادات اس جڑ یعنے تقوےٰ کی آبپاشی کا ذریعہ ہیں۔ اور تقوےٰ کے نتیجہ میں نیکیوں کا ظہور ہوتا ہے۔ سو ظاہر ہے۔ کہ اسلامی نقطۂ نگاہ سے اگرچہ عبادت کا ظاہری پہلو بھی جس کا اعضاء ظاہری سے تعلق ہے ضروری ہے۔ لیکن زیادہ زور باطنی پاکیزگی اور قلبی طہارت پر ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ انما الاعمال بالنیات کہ اسلامی نقطۂ اعتبار سے وہ عمل کوئی عمل نہیں جس کے ساتھ نیت شامل نہ ہو۔ کیونکہ ایسا عمل مادی اعضاء سے تجاوز نہیں کرتا۔ اس کے دل پر کوئی نیک اثر نہیں ہو سکتا۔ وہ عمل تو ایسا ہی ہے۔ جیسے دیوانہ بغیر قصد کے کوئی کام کرے۔ اخلاق کی تربیت کرنے والے اور انسان کی زندگی میں پائیدار اثر پیدا کرنے والے وہی عمل ہو سکتے ہیں۔ جو انسان دل کی عزیمت اور پختہ نیت کے ساتھ بجا لاتا ہے۔ روزہ کے لئے بھی نیت ضروری ہے۔ یعنے دل کو بیدار کرنا ضروری ہے۔ تاکہ وہ باقی اعضا کے کام سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائے چونکہ رمضان المبارک اللہ تعالےٰ کیطرف سے روزوں کے لئے مقرر ہے۔ اس لئے سمجھا جاتا ہے۔ کہ جو مسافر یا بیمار نہ ہوگا وہ ضرور روزہ رکھے گا۔ اسی بناء پر حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہر شب صبح کے روزہ کی نیت ضروری نہیں بلکہ ایک مرتبہ رمضان المبارک کے شروع میں روزوں کی نیت کرنا بھی کافی ہے مگر رمضان کے روزوں کی فرضیت کے باوجود اکثر ائمہ کا یہی مذہب ہے کہ ہر روز نیت کرنا واجب ہے۔ ایک مرتبہ سارے رمضان کے لئے یا ہر روز نئے طور پر بہرحال روزہ کے لئے نیت کرنا ضروری ہے۔

اس مسئلہ کی تہ میں بھی یہی غرض مخفی ہے۔ کہ روزہ رکھنے والا روزوں کے ذریعہ اپنی قوت تقوےٰ کو مضبوط بنائے اور اس بھوک اور پیاس کے ذریعہ نیکی کی طاقت کو مزید تقویت دے۔ اور یہ بات اسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے۔ جبکہ قلب حاضر ہو۔ اس میں احساس ہو۔ روزہ تقوےٰ کا ذریعہ ہے۔ اور روزہ رکھنے کا باعث بھی تقوےٰ ہی ہے۔ یا بالفاظ دیگر تقوےٰ کا جو مقام روزہ رکھنے سے پہلے حاصل ہوتا ہے۔ روزہ کے بعد ضرور اس سے ترقی ہونی چاہیئے۔ بدی سے نفرت اور نیکی کے لئے رغبت میں آگے سے معتد بہ اضافہ ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ قانون قدرت یہی ہے۔ کہ جس عضو سے اپنے دائرہ میں صحیح رنگ میں کام لیا جائیگا۔ اس میں تقویت پیدا ہوگی۔

پس روزے ہمارے مقام تقوےٰ کو بلند کرنے کے لئے ہیں۔ دلوں کے نیک احساس کو طاقتور بنانے کے لئے ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کا بدی کی طرف میلان کالعدم ہو جائے۔ اور بدی کا صدور اس سے ناممکن ہو جائے۔ اسی مقام کا نام قرآنی اصطلاح میں حیات طیبہ اور نفس مطمئنہ ہے۔ جو حقیقی روزہ دار کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# موجودہ فتنہ کے متعلق عیوّر احمد صاحب مرحوم بی اے ایل ایل بی کا ایک واضح خواب

خان بہادر محمد علی خان صاحب آف کوہاٹ نہایت مخلص اصحاب میں سے ہیں ۔ چند دن ہوئے ۔ ان کے نوجوان لڑکے عیور احمد خان ۔ بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی کی وفات کی خبر "الفضل" میں شائع ہو چکی ہے ۔ ہمیں اس صدمہ میں خان بہادر صاحب موصوف اور مرزا ناصر علی صاحب امیر جماعت احمدیہ فیروز پور کے ساتھ دلی ہمدردی ہے ۔ عیور احمد خان ۔ مرزا صاحب موصوف کے داماد تھے ۔ حال ہی میں خان بہادر محمد علی خان صاحب نے ایک خط بھجوایا ہے ۔ جو وفات سے چند دن پہلے عیور احمد خان مرحوم نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں لکھا تھا ۔ مگر اُسے روانہ کرنا بھول گئے ۔ اس خط میں مرحوم نے اپنا ایک خواب بیان کیا ہے ۔ جو حال کے فتنہ کے متعلق بہت واضح خواب ہے ۔ لہٰذا ہم اس خط کو مع خان بہادر صاحب کے خط کے اپنے قارئین کے فائدہ کے لئے درج اخبار کرتے ہیں ۔

## خط خان بہادر محمد علی خان صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
والسلام علے المسیح الموعود

مکرم و محترم حضرت میاں صاحب ۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

آپ کی ہمدردی و دُعا کا شکریہ ہے ۔ عیور ہم سے رخصت ہو گیا ۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص فضل سے مجھے بڑا صبر عطا فرمایا ہے ۔ اور میں رضا بقضا ہوں ۔ عیور کا ایک خط جو آپ کے نام ہے اس کی بیوہ نے مجھے دیا ہے ۔ جو پوسٹ کرنے سے رہ گیا ہوا ہے ۔ وہ اب میں آپ کو ارسال کرتا ہوں ۔ خداوند تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے ۔ کہ وہ خواب میں بھی معاندین کے گروہ سے محفوظ رہا ۔ مجھے یقین ہے ۔ کہ آپ اس کو اپنی دعاؤں میں یاد فرمایا کریں گے ۔ اور اس کے پسماندگان کو بھی فراموش نہیں فرمائیں گے ۔ اللہ تعالےٰ آپ کو ۔ اور آپ کے لواحقین حضرت امیرالمومنین ۔ و دیگر خاندانِ نبوت کو اپنے حفظ امن میں رکھے ۔ محمد علی عفی عنہ ۲۷ / ۱۰ / ۳۷ ۔

## عیور احمد صاحب مرحوم کا خط

احمد نگر کوہاٹ ۔ 37 ۔ 9 ۔ 8

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

نہایت ہی محترم و مکرم حضرت میاں صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

آج حضرت اقدس سیدی و مولائی حضرت خلیفۃ المسیح ۔ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ الفضل مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۳۷ء میں پڑھا ۔ جس کے آخر میں حضور نے اپنا ایک خواب بھی بیان فرمایا ہے ۔ کہ کوئی شخص خدانخواستہ حضور اقدس کو ننگا کرنے کی کوشش کرتا ہے ۔ اس پر مجھے خیال آیا ۔ کہ اپنا ایک خواب جو قریباً بیس دن ہوئے ۔ میں نے دیکھا تھا آپ کو سنا کر تعبیر کے لئے عرض کروں ۔

مصری وغیرہ کے ارتداد اور خصوصاً محمد صادق شبنم کے مرتد ہونے سے مجھے بہت رنج ہوا تھا ۔ گو کہ مجھے ان اتہامات کا بالکل علم نہیں تھا (اور نہ اب ہے ) جو آپ کے خلاف یہ لوگ لگاتے ہیں یہی باتیں شام کو ہو رہی تھیں ۔ اُسی رات میں نے خواب دیکھا ۔ کہ ایک لشکر ہے ۔ جو حضرت اقدس کے خلاف ہے ۔ اتنے میں ایسا معلوم ہوتا ہے ۔ یہ لشکر کچھ غالب رہا ہے ۔ میرا ایک ساتھی ہے ۔ جو مجھے کہتا ہے ۔ کہ آؤ ہم بھی ان میں شامل ہو جائیں میں جا کر دیکھتا ہوں ۔ قریباً سو آدمی بالکل ننگے کھڑے ہیں ۔ میرا ساتھی مجھے کہتا ہے ۔ کہ تم بھی ان میں شامل ہو جاؤ ۔ اور وہ خود بھی کپڑے اتار کر شامل ہو جاتا ہے ۔ میں اسے کہتا ہوں ۔ کہ بھائی مجھ سے تو ننگا نہیں ہوا جاتا ۔ میں وہاں سے آپ کے مکان پر پہنچتا ہوں ۔ اور آپ سے کہتا ہوں ۔ کہ چاہے ساری دُنیا بھی مخالف ہو جائے لیکن میں ہمیشہ آپ کا تابعدار ۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح کا غلام رہوں گا ۔ آپ نہایت مسرت سے قہقہہ لگا کر فرماتے ہیں ۔ کہ یہ تمہیں کس نے کہا ۔ کہ مخالف لشکر غالب رہا ہے ۔ جا کر دیکھو تو ۔ میں باہر آ کر دیکھتا ہوں ۔ کہ ریتی چھلہ سے لے کر جہاں تک نگاہ کام کرتی ہے ۔ انسانوں کا ہجوم ہے ۔ اور وہ نعرے لگا رہے ہیں ۔ خلیفۃ المسیح زندہ باد وغیرہ گویا وہ احمدی ہیں ۔ اور مخالف گروہ کے وہ سو کے قریب ننگے انسان ایک جگہ تاریکی میں کھڑے ہیں ۔ جن کے سامنے ایک بہت بڑا دروازہ ہے ۔ مجھے اپنے اس ساتھی کی شکل یاد ہے ۔ جو خود بھی ننگا ہو گیا تھا ۔ لیکن نام معلوم نہیں ۔ وہ پولیس سب انسپکٹر کی وردی میں تھا ۔

یہ خواب میں نے صبح گھر کے لوگوں کو سنایا ۔ ہر شخص اپنے رنگ میں تعبیر کرتا ہے ۔ کیا آپ بھی اپنی رائے سے مطلع فرمائیں گے ۔ والسلام

تابعدار عیور احمد ۔ بی اے ایل ۔ ایل بی
کوہاٹ کچہری ۔ کوہاٹ ۔ 37 ۔ 9 ۔ 8

## ۲ منٹ کی خاموشی کے متعلق اعلان

شہنشاہ معظم کی خواہش کے مطابق ہنگامی صلح کے دن یعنی ۱۱ ۔ نومبر کو دن کے گیارہ بجے دو منٹ کے لئے خاموشی اختیار کی جائے گی ۔ لہٰذا ریلوے وقت کے مطابق دن کے گیارہ بجے دو منٹ خاموشی اختیار کرنے کے واسطے پنجاب بھر کے اندر انتظامات کئے جائیں گے ۔

## وزیر نو آبادیات برطانیہ کا متکبرانہ جواب

دارالعوام میں ایک رکن کے اس سوال کے جواب میں کہ کیا حکومتِ برطانیہ عرب ہائی کمیٹی کے سلسلہ میں اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنے اور اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کوئی اور طریق عمل اختیار کرنے کے لئے آمادہ ہے ۔ مسٹر آرمز بی گور وزیر نو آبادیات نے تحکمانہ انداز میں کہا ۔ "نہیں ۔ میں حتمی طور پر کہتا ہوں نہیں ۔ ملک معظم کی حکومت نے قتل ۔ فساد اور بغاوت کی موجودگی میں کامل ایک سال تک انتہائی صبر و سکون سے کام لیا ہے ۔ اور ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں ۔ کہ تحمل اور بردباری کو کمزوری پر محمول کیا گیا ہے ۔ اور اگر اس ملک میں اعتدال پسند عربوں اور یہودیوں کی جانیں بچانی ضروری ہیں ۔ تو وہاں قانون و امن کا قیام ناگزیر ہے" ۔

قیام امن ہر حال میں ضروری ہے ۔ لیکن معلوم ہوتا ہے ۔ برطانی مدبرین نے قیام امن کا سب سے زیادہ موثر ذریعہ طاقت کا اظہار اور تشدد سمجھ رکھا ہے ۔ یہ درست ہے کہ عارضی طور پر اس کا اثر خاطر خواہ ہوتا ہے لیکن اس کے مستقل اور دیرپا اثرات سے انہیں بے خبر نہیں رہنا چاہیئے ۔ کسی بیماری کے دُور کرنے کے لئے قابل اور سمجھدار طبیب اس کے اصلی اسباب و علل کو دُور کرنے کی کوشش کیا کرتا ہے ۔ لہٰذا برطانیہ کو چاہیئے ۔ کہ فلسطین کے قضیہ کے حقیقی وجوہ کی طرف متوجہ ہو ۔ اور اس عقدہ کو احسن طور پر حل کرنے کی کوشش کرے ۔ اور اعراب فلسطین کے ان جائز مطالبات کو جو برطانوی انتداب یہودیوں کے داخلہ اور تقسیم فلسطین کے سلسلہ میں کئے گئے ۔ پورا کرنے کی کوشش کرے ۔ اگر وہ ان امور کی طرف متوجہ نہیں ہو گی ۔ تو پھر ملک میں ایک مستقل کیفیت امن کبھی پیدا نہیں ہو گی ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# صوفی عبدالقدیر صاحب کی جاپان میں گرفتاری

پر

## ایک گرفتاری کا ذاتی تجربہ رکھنے والے کے تاثرات

برادر عزیز صوفی عبدالقدیر صاحب مبلغ جاپان کے متعلق یہ معلوم کر کے کہ حکومت جاپان نے ان کو قید کر لیا ہے۔ ہر احمدی کو طبعاً صدمہ ہوا ہوگا۔ کہ ہمارے ایک بے گناہ بھائی کو حکومت جاپان نے قید میں ڈال دیا۔ مگر اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ایسی حالت میں اگرچہ صوفی صاحب کا جسم قید میں ہے۔ مگر ان کی روح دنیا کی قیود سے آزاد ہوگی۔ اور اگرچہ ان کو جسمانی تکلیف ہوگی۔ مگر اس سے کئی درجہ بڑھ کر ان کی روح تروتازہ اور فرحت حاصل کر رہی ہوگی اس وقت جبکہ وہ اپنے ارد گرد دوسرے قیدیوں کو غمزدہ اور افسردہ خاطر پاتے ہیں اپنے اندر نمایاں طور پر خوشی اور خدا کی محبت کے جذبات محسوس کر رہے ہوں گے۔ کیونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اور تمام جماعت کی دعائیں ان کے شامل حال ہوں گی۔

میں خود جب ۱۹۲۳ء میں روس اور بخارا تبلیغ کے لئے بھیجا گیا۔ تو وہاں پہونچتے ہی مجھے قید کر لیا گیا۔ اور باوجود اس کے کہ مجھ کو روسی زبان نہیں آتی تھی۔ اور باقی قیدی میری زبان سے ناآشنا تھے۔ اگر کوئی قیدی اتفاقاً فارسی جاننے والا ہمارے کمرے میں آجاتا۔ تو جہاں وہ آپس میں ایک دوسرے کو یہ کہہ کر تسلی دیتے کہ ہم جلد قید سے رہا ہو جائیں گے۔ وہاں میرے متعلق کہتے کہ اس کو تو کافی عرصہ قید بھگتنی ہوگی۔ اور کوئی بعید نہیں۔ کہ یہ ماسکو اور پھر سائبیریا کے جیلوں کی سیر کرے۔ مگر باوجود ان حالات کے اگر مجھ کو کبھی بوجہ بشری کمزوری کے غم پہونچتا تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے خواب میں ملاقات ہو جاتی۔ تو حضور مجھے تسلی دیتے اور فرماتے کہ خواہ تمہارے بدن کا چمڑا بھی اتار دیا جائے۔ مگر تبلیغ احمدیت جس کے لئے تم کو بھیجا گیا ہے۔ اسے ہرگز مت بھولو۔ اس طرح میرے اندر ازسرنو تبلیغ کا اس قدر جوش پیدا ہو جاتا۔ کہ وہ افسر جو میرا بیان ترجمان کے ذریعہ لینے کے لئے آتے۔ ان کو بھی اچھی طرح تبلیغ کرتا۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی برکت سے ایک ترجمان تاشقند میں احمدی ہو گیا۔ اور مجھ کو اس سے بہت فائدہ پہونچا سبحان اللہ جیل میں میری روح کو وہ سرور حاصل تھا۔ اور میرے دل میں وہ مسرت اور خوشی تھی۔ کہ آج میں اپنے اندر نہیں پاتا ہوں۔ اپنے ارد گرد کے قیدیوں کو دیکھتا کہ ان کو گھروں سے عمدہ کھانے آتے گاہے گاہے ان کے رشتہ دار ملنے کے لئے بھی آتے۔ مگر ان کے دل غم و افسردگی سے لبریز ہوتے لیکن ان کے مقابل میں گرم پانی سے دونوں وقت روٹی کھاتا۔ اور وہ بھی چوبیس گھنٹے میں چار چھٹانک آٹے کی۔ گرم پانی سے اس لئے سوکھی روٹی کھاتا کہ ایک دفعہ ان کا دیا ہوا سالن جب میں نے کھایا تو پھر مجھے بتایا گیا۔ کہ یہ سوٴر کا گوشت تھا۔ اس وجہ سے میں نے سالن استعمال کرنا بالکل چھوڑ دیا۔ اس وقت میں اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے دور تھا۔ مگر میری روح میں ازحد اطمینان اور سکون تھا۔ اور میرے اندر خوشی اور محبت الٰہی کے جذبات موجزن تھے۔ چنانچہ تاشقند کے قید خانہ میں جب مجھے تنگ کیا گیا۔ اور مجھ کو یقین ہو گیا۔ کہ اب مجھ کو قتل کر دینگے تو میں نے اپنے ایک قیدی سے جو بخارا سے گرفتار ہو کر تاشقند کے قید خانہ میں میرے ساتھ قید تھا اور احمدی ہو چکا تھا۔ بڑے جوش اور منت و سماجت سے کہا۔ کہ اگر مجھے قتل کر دیا گیا۔ تو اے میرے بھائی جس طرح بھی ہو سکے قادیان جانا اور میرے پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں میرا اسلام عرض کر کے کہنا کہ وہ تو مارا گیا۔ مگر اس نے آخری پیغام قتل ہوتے وقت روسی حکام کو یہ دیا۔ کہ خدا الیقینا ہے۔ اور اس کو پاتے کے لئے بجز اسلام کے اور کوئی مذہب نہیں اور اسلام میں خدا نے ایک عظیم الشان نبی بھیجا ہے۔ تا وہ اس زندہ خدا کا لوگوں کو پتہ دے۔ جو اسلام نے پیش کیا ہے۔ اور ان کا نام نامی حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے۔ جو قادیان پنجاب میں مبعوث ہوئے پھر اے میرے بھائی میرے آقا کی خدمت میں عرض کرنا۔ کہ اس وقت آپ کے غلام کے دل کی یہ حالت تھی۔ کہ جان دینے کے لئے ؏

اول کسے کہ لاف تعشق زند منم

کی آواز اس میں سے نکل رہی تھی۔

اسی طرح جب مجھ کو ماسکو کے قید خانہ میں لے گئے۔ تو سب سے پہلے بیان کے لئے جب مجھ کو بلایا گیا تو حاکم نے کہا ہم کو تم پر یہ شبہ ہے۔ کہ تم جاسوس ہو۔ تم سوچ لو۔ ہم تم کو تین دن کی مہلت دیتے ہیں۔ اس کے بعد پھر بیان لیں گے۔ بہتر یہی ہے کہ تم سچ کہہ دو اور مان لو کہ جاسوس ہو۔ ورنہ تم کو بہت سخت سزا دی جائے گی۔ یہ سن کر جب میں قید خانہ کے کمرہ میں گیا۔ جہاں اور کوئی قیدی نہ تھا۔ تو اس وقت میرے اندر زبردست جوش تھا۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔ ؎

اس زندگی سے موت ہی بہتر ہے اے خدا
جس میں کہ تیرا نام چھپانا پڑے ہمیں
پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں
محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

اسی طرح بعض دفعہ مجھ کو اندھیرے کمروں میں زیادہ تکلیف دینے کے لئے بند کر دیا جاتا۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھ کو وہاں خوب اطمینان سے نیند آجاتی۔ اور میں اچھی طرح دلیستا۔ چنانچہ تاشقند کے قید خانہ میں بعض دفعہ ایسا ہوا کہ اندھیرے کمرے میں وہ بند کر دیتے۔ لیکن جب وہ دروازہ کھولتے۔ اور کہتے کہ دوسرے روشن کمرے میں آجاؤ۔ تو میں کہتا کہ مجھ کو کچھ دیر اور یہیں رہنے دو۔

پس میں نے قید خانہ میں وہ راحت محسوس کی اور اپنے اندر خدا تعالیٰ کی محبت اور تبلیغ کا وہ جوش دیکھا۔ کہ بخدا اس قسم کی حالت بعد میں مجھے میسر نہ آئی۔ پس صوفی عبدالقدیر صاحب بہت خوش قسمت ہیں۔ جن کو خدا تعالیٰ نے یہ موقعہ دیا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں اور جماعت کی دعائیں خاص طور پر حاصل کریں۔ آخر میں مولیٰ کریم سے دعا ہے کہ وہ صوفی صاحب کا مددگار رہو۔ اور ان کو حفظ و امان میں رکھے۔

خاکسار ظہور حسین مولوی فاضل

---

## ضروری التماس

موصی صاحبان کو مندرجہ ذیل باتیں ضرور یاد رکھنی چاہئیں۔ (۱) نمبر وصیت ہر ایک موصی اپنی ہر ارسال کردہ چٹھی یا چندہ بھیجتے وقت اپنے نام کے سامنے تحریر کیا کریں۔ (۲) تبدیلی پتہ و تبدیلی حلقہ کی اطلاع دفتر کو دینی چاہیئے (۳) وصیت کے متعلق جو خط و کتابت ہو سوائے دفتر مقبرہ بہشتی کے کسی دفتر میں اپنی چٹھی نہ ارسال کیا کریں۔ کیونکہ جب آپ نے وصیت کے متعلق کچھ دریافت کرنا ہے۔ تو دفتر مقبرہ سے متوجہ ہوں۔ نہ کہ کسی اور دفتر سے وغیرہ۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

196

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ہندوستان بھر میں سیرت النبیؐ کے کامیاب جلسے

## بمبئی

۳۱ر اکتوبر انجمن احمدیہ کے ہال میں زیر صدارت شیخ محمد شفیع صاحب جلسہ ہوا۔ جس میں خاکسار نے غیر مذاہب کیساتھ مسلمانوں کے سلوک کے متعلق اسلامی تعلیم پر تقریر کی۔ اور قرآن و حدیث اور واقعات سے بیان کر کے ثابت کیا کہ انسانی ہمدردی کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی اور مذہب اس تعلیم کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

جناب سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب نے مختصر الفاظ میں احمدی احباب کو توجہ دلائی۔ کہ اس تعلیم کو چونکہ ہم نے ساری دنیا میں پھیلانا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ سستیوں کو چھوڑ کر اسلام کی خدمت کے لئے پوری طرح تیار ہو جائیں۔

خاکسار محمد یار عارف

## محمود آباد فارم

۳۱ر اکتوبر کو جلسہ کیا گیا۔ صدارت کے فرائض خان محمد عبد اللہ خاں صاحب نے ادا فرمائے تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد چوہدری فیض احمد صاحب۔ شیخ اصغر علی صاحب اور مولوی حسن الدین صاحب مولوی فاضل نے علی الترتیب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جنگوں میں دشمنوں سے سلوک حضورؐ کی دعائیں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی آئندہ زمانہ سے متعلق پیشگوئیوں کے موضوعات پر تقریریں کیں۔

سیکرٹری تبلیغ

## کنری فیکٹری (سندھ)

۳۱ر اکتوبر۔ سیرت النبی کا جلسہ زیر صدارت قاضی عبد الرحیم صاحب بھٹی منعقد کیا گیا۔ جس میں مستری محمد عیسٰی صاحب ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب اور صاحب صدر نے تقریریں کیں۔

خاکسار۔ منشی غلام رسول

## کھاریاں

۳۱ر اکتوبر زیر صدارت جناب چوہدری فضل الٰہی صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولوی ولیداد صاحب میاں عبد الغنی صاحب اور چوہدری سعد الدین صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی نے تقریریں کیں۔ لیکچر نہایت توجہ سے سنے گئے۔ مستورات کا علیحدہ جلسہ ہوا۔

خاکسار محمد خاں

## یاڑی پورہ

۳۱ر اکتوبر۔ یاڑی پورہ میں سیرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ زیر صدارت ولی محمد خاں صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مشتاق احمد خاں صاحب راجہ عطاء اللہ خاں صاحب۔ راجہ بشیر احمد خاں صاحب اور خاکسار نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دشمنوں کے ساتھ کیا سلوک کیا کے موضوع پر تقریریں کیں۔

مولوی عبد الغفار صاحب ڈار نے عورتوں پر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں مولوی عبد اللہ صاحب نے تقریر کی۔

میر غلام محمد

## مرید کے منڈی

جماعت احمدیہ منڈی مرید کے کا جلسہ سیرت النبیؐ مسجد احمدیہ میں ۸½ بجے شب منعقد ہوا۔ جس میں جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل انبالوی نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر ایک مبسوط تقریر کی۔ حاضرین نے نہایت توجہ اور دلچسپی سے تقریر کو سنا۔

خاکسار محمد بشیر آزاد

## چانگریاں

۳۱ر اکتوبر۔ جلسہ سیرت النبی زیر صدارت چوہدری فضل محمد منعقد ہوا۔ مولوی غلام رسول صاحب اور محمد عالم صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا جنگوں میں دشمنوں سے سلوک کے موضوع پر تقریریں کیں۔

خاکسار غلام رسول

## چک ۸۸ شمالی سرگودھا

۳۱ر اکتوبر غیر احمدی احباب کی منظوری سے ان کی مسجد میں جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ ماسٹر امیر احمد صاحب احمدی نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے متعلق تقریر کی۔ اور اس کے بعد خاکسار نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا جنگوں میں دشمنوں سے سلوک کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں امام مسجد اور چوہدری محمد اقبال صاحب وکیل نے تقریریں کیں۔

خاکسار غلام احمد

## کیرنگ (اڑیسہ)

جناب مولوی سید صمصام علی صاحب کی صدارت میں سیرت النبیؐ کا جلسہ منعقد ہوا۔ احمدیوں کے علاوہ بعض غیر احمدی دوست بھی تشریف لائے۔ صدر جلسہ کے علاوہ شیخ شاہجہاں صاحب گلاب الدین خاں صاحب۔ آفتاب الدین خانصاحب محسن خان صاحب۔ محمد اسلم خانصاحب یاسین خانصاحب نے تقریریں کیں۔

عبد الحمید خاں

## پنگارسنگھ (اڑیسہ)

۳۱ر اکتوبر۔ زیر صدارت بابو جگت بندھو گوپی ناتھ پٹنائک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں بہت سے اصحاب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں کیں۔ ارد گرد کے آٹھ نو گاؤں سے تعلیم یافتہ غیر احمدی اور غیر مسلم جلسہ میں شریک ہوئے۔ نو بجے شب زیر صدارت مولوی سید صمصام علی صاحب دوسرا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریریں ہوئیں اللہ تعالےٰ کے فضل سے لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔

خاکسار صالح خان

## لجنہ اماء اللہ۔ دہلی

۳۱ر اکتوبر لجنہ اماء اللہ دہلی کا جلسہ زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر ناصر عباس صاحب پرنسپل طبیہ کالج دہلی مشن گرلز ہائی سکول کے ہال میں منعقد ہوا جس میں مختلف مضامین پڑھے گئے۔ مضامین پڑھنے میں غیر مذاہب کی خواتین بھی شریک ہوئیں مس ایچ میکڈانلڈ پرنسپل مشن گرلز ہائی اسکول نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے متعلق تقریر کی۔ خدا کے فضل سے جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ جلسہ گاہ جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ غیر احمدی مستورات چار صد کے قریب تھیں۔

مبارکہ سلطانہ

## شاہدرہ

۳۱ر اکتوبر۔ سیرت النبیؐ کا جلسہ زیر صدارت لالہ رادھا کشن صاحب رئیس منعقد ہوا۔ احمدیوں میں سے حکیم خالد صاحب اور چوہدری عبد الغفور صاحب بی۔ اے نے اور غیر احمدیوں میں سے ملک محمد عمر صاحب چوہدری سراج دین صاحب لیکوڈیٹر نے تقریریں کیں۔ علاوہ ازیں ایک ہندو دوست مسٹر ست پال صاحب نے بھی تقریر کی

خاکسار احمد الدین

## لائل پور

۳۱ر اکتوبر گول باغ میں سیرت النبیؐ کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس کے دو اجلاس ہوئے جلسہ میں چوہدری عصمت اللہ خاں صاحب وکیل شیخ عبد الرب صاحب نو مسلم شیخ محمد شریف صاحب مولوی نعمت اللہ صاحب گوہر بی اے اور قاضی محمد نذیر صاحب امیر جماعت احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر نہایت دلچسپ تقاریر کیں باوجودیکہ اس دن مختلف سوسائٹیوں کے جلسے تھے۔ ہمارے جلسہ میں ہر مذہب و ملت کے افراد شامل ہوئے اور دلچسپی سے آخر تک لیکچر سنتے رہے۔ دن کے ۱۰ بجے سے ۲ بجے تک گول باغ میں مستورات نے سیرت النبی کا جلسہ منعقد کیا جس میں ہندو مسلم اور عیسائی خواتین شامل ہوئیں۔ اس موقعہ پر محترمہ سیدہ فضیلت صاحبہ آف سیالکوٹ نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر دلچسپ تقریر کی۔ علاوہ ازیں اہلیہ قاضی محمد نذیر صاحب اور فاطمہ بیگم صاحبہ اور بشیر اختر صاحبہ سکرٹری لجنہ اماء اللہ نے سیرت کے مختلف پہلو بیان کئے

شیخ محمد یوسف سکرٹری انصار اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## کلکتہ

یوم النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسہ میں آج کلکتہ مونومنٹ میدان میں جلسہ کیا گیا۔ جناب خواجہ شمس الدین صاحب نے بعد تلاوت قرآن مجید مختصر تقریر کی۔ ان کے بعد مولوی علی محمد صاحب اجمیری نے "سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک اور اس بارہ میں آنحضرت کا اسوہ حسنہ" پر تقریر کی مجمع اللہ تعالےٰ کے فضل سے کافی تھا ۴۰۰ کی تعداد میں غیر مسلم شامل ہوئے
خاکسار:۔ محمد شمس الدین

## پشاور

۳۱ اکتوبر۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کرنے کے لئے شاہی مہمان خانہ میں جلسہ کیا گیا جس میں ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو بذریعہ اشتہارات و منادی مدعو کیا گیا۔ پہلا اجلاس زیر صدارت جناب خان بہادر غلام صمدانی خان صاحب ریٹائرڈ افسر مال ہوا۔ جس میں مولوی صدر الدین صاحب اور مولانا عبد الرحیم صاحب نیر اور مولوی چراغ الدین صاحب مولوی فاضل نے مؤثر پیرایہ میں تقاریر کیں اجلاس دوم زیر صدارت جناب پروفیسر مسری رام صاحب ایم اے ہوا۔ جس میں مسٹر جان مائیکل بی۔ اے بی۔ ٹی۔ مولانا عبد الرحیم صاحب نیر اور جناب عبد القادر خان صاحب ایم اے ایل ایل بی نے بزبان انگریزی تقاریر کیں۔ بعد ازاں بعد جناب صدر صاحب نے انگریزی میں تقاریر پر تبصرہ کرتے ہوئے اس قسم کے جلسوں کے انعقاد کی اہمیت اور ان کی ضرورت پر زور دیا۔ تمام تقریریں نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ سنی گئیں۔
(سکرٹری تبلیغ)

## سنکھ تراس (ضلع کٹک)

۳۱ اکتوبر زیر صدارت بابو کیبی پرشاد مہاپاترہ ہیڈ ماسٹر ایم ای سکول سنکھ تراس جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے دو گھنٹے تقریر کی۔ بعد ازاں بابو بایا دھر نند صاحب ہیڈ پنڈت ہائی سکول راجہ اسٹیٹ نے م

# بیرون ہند کی احمدی جماعتوں کا چندہ تحریک جدید

بیرون ہند کی ذیل کی جماعتوں کا چندہ تحریک جدید بہ حیثیت جماعت یکم نومبر ۳۷ء سے پہلے ادا ہو چکا ہے۔

(۱) جماعت نیروبی کے سیکرٹری مال ڈاکٹر عمر الدین صاحب اپنے فرض منصبی کو پوری تن دہی اور کوشش سے ادا کرنے والے ہیں اور بہت باقاعدہ حساب رکھتے ہیں۔ ان کی کوشش سے وہاں کی جماعت کے ۹۲ احباب میں سے ۴۴ نے اپنا چندہ یکم نومبر سے قبل ادا کر دیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

جماعت نیروبی کا وعدہ ۴۷۲۲ شلنگ کا تھا جس میں سے ۴۲۱۷ شلنگ داخل ہو چکے ہیں۔ اور لجنہ اماء اللہ نیروبی کا وعدہ ۳۷۵ شلنگ کا تھا جو پورا ہو چکا ہے۔ کل رقم نیروبی کی ۵۱۵۷ شلنگ تھی۔ جن دوستوں نے سو فی صدی وعدہ پورا کیا ہے۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں۔

| | شلنگ |
|---|---|
| سید محمود اللہ شاہ صاحب | ۵۲۵ |
| صاحبزادگان " | ۱۰۰ |
| ڈاکٹر محمد شاہ نواز خان صاحب معہ اضافہ ۵۰ شلنگ بطور شکرانہ کے | ۵۵۰ |
| اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد شاہ نواز خانصاحب | ۷۵ |
| ڈاکٹر سید ولایت شاہ صاحب | ۵۰۰ |
| سیٹھ عثمان یعقوب صاحب | ۳۵۰ |
| ڈاکٹر عمر الدین صاحب | ۲۵۵ |
| چوہدری محمد شریف صاحب | ۲۵۵ |
| ملک احمد حسین صاحب | ۲۰۰ |
| قاضی عبد السلام صاحب بھٹی | ۳۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ و بنت قاضی صاحب موصوف | ۱۱۲ ½ |
| دوست محمد صاحب برادرس | ۱۵۰ |
| چوہدری رحمت خان صاحب | ۱۲۰ |
| " عزیز احمد صاحب | ۱۰۰ |
| ڈاکٹر عبد اللہ صاحب احمدی | ۱۰۰ |
| ڈاکٹر محمد انور صاحب | ۲۰۰ |
| سید عبد الرزاق شاہ صاحب | ۷۰ |
| ڈاکٹر سلطان علی صاحب | ۵۰ |
| سیٹھ ابراہیم صاحب | ۵۰ |
| سیٹھ حاجی نور محمد صاحب | ۵۰ |
| میاں احمد الدین صاحب | ۴۰ |
| مسٹر کریم بخش صاحب | ۶۰ |
| میاں عبد الخالق صاحب | ۳۰ |

لجنہ اماء اللہ نیروبی کے چندوں کی وصولی میں خصوصیت سے اہلیہ صاحبہ ملک احمد حسین صاحب اور اہلیہ صاحبہ قاضی عبد السلام صاحب نے خاص توجہ اور کوشش کی ہے۔ لجنہ مذکورہ کے بقیہ نام حسب ذیل ہیں۔

| | شلنگ |
|---|---|
| فاطمہ بیگم صاحبہ نیروبی | ۲۰ |
| خورشید بیگم صاحبہ " | ۲۵ |
| سردار بیگم صاحبہ " | ۹ |
| عائشہ بیگم صاحبہ | ۱۰ |
| اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر اقبال شاہ صاحب | ۲۰ |

(۲) ممباسہ۔ اس جماعت کے سکرٹری مال بھائی اللہ دتا صاحب گناتی ہیں۔ آپ بھی اپنے فرض کو نہایت تن دہی سے پورا کرتے ہیں۔ اس جماعت کا وعدہ ۱۰۱۹۰ شلنگ کا تھا جو پورا ہو چکا ہے۔ فہرست حسب ذیل ہے۔

| | شلنگ |
|---|---|
| بابو محمد عالم صاحب | ۴۶۶ |
| بابو محمد افضل خان صاحب | ۲۳۳ |
| بھائی اللہ دتا صاحب گناتی | ۲۵۰ |
| " غلام صدیق صاحب بٹ | ۶۰ |
| حاجی مرزا عبد الغنی صاحب | ۱۰ |

(۳) جماعت علاقہ سالٹ پانڈ نے ۱۸۳۳ شلنگ کا نہ صرف وعدہ کیا۔ بلکہ فہرست کے ساتھ ہی رقم بھی حضرت امیر المومنین کی خدمت میں بھیج دی۔ ان کی فہرست پہلے شائع ہو چکی ہے۔

(۴) جماعت بمبہ کا وعدہ ۱۵۵۵۰ شلنگ کا تھا۔ یہ وعدہ بھی چند دن کے اندر پورا ہو گیا۔ اور ان کی فہرست شائع کی جا چکی ہے۔

(۵) جماعت ٹبورہ کے وعدہ پورا کرنے والوں کی فہرست حسب ذیل ہے۔

| | شلنگ |
|---|---|
| شیخ عبد الغنی صاحب | ۱۰۰ |
| اے ایچ جان صاحب | ۱۸۰ |
| مسٹر عطاء الرحمن صاحب | ۱۰۰ |

(۶) جماعت دار السلام کے وعدہ پورا کرنے والے احباب کی فہرست حسب ذیل ہے۔

| | شلنگ |
|---|---|
| ڈاکٹر احمد الدین صاحب | ۳۰۰ |
| حبیب اللہ صاحب جسوال | ۱۵۰ |
| اسمٰعیل احمد صاحب | ۷۵ |
| مسٹر محمد الدین صاحب | ۵۰ |
| مرزا ایوب بیگ صاحب | ۳۰ |
| مرزا سلطان بیگ صاحب | ۲۰ |

(۷) جماعت لیگوس کا وعدہ ۶۹۲۰ شلنگ کا تھا۔ اور وعدہ کرنے والے دوست خاص اسی ملک کے رہنے والے ہیں۔ ۴۶۲ شلنگ کی رقم ان دوستوں نے ارسال کر دی ہے۔ جس کی تفصیل ابھی نہیں ملی۔

(۸) ذیل میں افریقہ کے ان دوستوں کی فہرست دی جاتی ہے۔ جن کے وعدہ کی وصولی براہ راست ہوئی۔

| | شلنگ |
|---|---|
| (۱) ملک نصر اللہ خان صاحب معہ نانی صاحبہ یوگنڈا | ۳۱۵ |
| میاں حبیب اللہ صاحب ٹانگانیکا | ۱۰۱ |
| مستری عبد الکریم صاحب " | ۱۱۰ |
| بابو محمد یوسف صاحب کمپالا | ۲۲۵ |
| ڈاکٹر عبد الغفور صاحب کوک زنجبار | ۲۰۰ |
| اہلیہ ڈاکٹر صاحب کوک زنجبار | ۱۷ |
| عبد السبوح صاحب پسر ڈاکٹر عبد الغفور صاحب | ۴۰ |

جن جماعتوں کا وعدہ سو فی صدی اب تک پورا نہیں ہوا ہے۔ یا سالم رقم واجب ہے۔ انہیں چاہیئے کہ جہاں تک جلد ممکن ہو۔ بقیہ رقم ارسال فرما دیں۔
فنانشل سکرٹری تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# علاقہ شکرگڑھ میں تاپ بھس یعنی ہک ورم کی بیماری

## ایک نمائندہ جلسہ کی روئداد

علاقہ شکرگڑھ کے سابق فوجیوں کی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک جلسہ جناب میجر ایس۔ ایس لیونڈر صاحب وائس پریذیڈنٹ ضلع گورداسپور کی زیر صدارت حال میں بمقام شکرگڑھ منعقد ہوا۔ جس میں تقریباً اڑھائی صد سابق فوجی اور دیگر معزز زمیندار شامل ہوئے۔ انٹی ہک ورم پروپیگنڈا یونٹ کے انچارج مسٹر رشید احمد صاحب نے علاقہ میں تاپ بھس کے متعلق ایک لیکچر دیا۔ جس سے بہت سی نئی باتوں کا انکشاف ہوا۔ حاضرین کی حیرانی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ جب کہ انہیں بتایا گیا۔ کہ پنجاب کے کئی دوسرے اضلاع کی طرح علاقہ شکرگڑھ کی نصف سے زیادہ آبادی اس موذی مرض میں مبتلا ہے۔ اور اگر جلدی اس کے علاج اور روک تھام کیلئے لوگوں نے گورنمنٹ کی جاری کردہ سکیم سے استفادہ نہ کیا تو اسکے ہلاکت خیز نتائج سے دوچار ہونا پڑیگا۔ اور نسل انسانی کی افزائش کا سلسلہ بند ہو کر علاقہ کی ویرانی پر منتج ہوگا۔

اس علاقہ میں ہک ورم کی بیماری کے متعلق ریسرچ کا کام جاری ہوئے تین چار سال کا عرصہ ہو چکا ہے ریسرچ کے نتائج سے پتہ چلا ہے۔ کہ علاقہ کی موجودہ آبادی کا ۸۰ یا ۸۵ فیصدی اس موذی مرض کا شکار ہو چکا ہے۔ بیماری کی وسعت اور اس کے ہلاکت آفرین نتائج کے زیر اثر گورنمنٹ نے علاقہ میں انٹی ہک ورم سکیم جاری کر رکھی ہے۔ اور ڈاکٹر این۔ اے قریشی صاحب جو ایک نہایت قابل اور ہمدرد افسر ہیں۔ ان کی زیر نگرانی اس مرض کا علاج اور روک تھام ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف معہ اپنے ماتحت عملہ کے دن رات مرض کے انسداد کی انتھک کوشش کر رہے ہیں۔ بیماری کے اسباب اور انسدادی تدابیر لیکچروں میجک لینٹرن اور گراموفون کے ذریعہ لوگوں کے ذہن نشین کی جا رہی ہیں۔ اور بڑے وسیع پیمانے پر اس کا پراپیگنڈا جاری ہے۔ علاقہ میں چار مناسب مقامات پر یونٹ قائم کئے گئے ہیں۔ جہاں تجربہ کار ڈاکٹر لوگوں کے علاج میں مصروف ہیں۔ اور گاؤں بہ گاؤں پھر کر بیماروں کو مفت دوائی تقسیم کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر قریشی صاحب بالقابہ اور ان کے عملہ کی متواتر کوشش سے علاقہ کے لوگ اس موذی مرض سے آگاہ ہوتے جا رہے ہیں۔ اور علاج میں کوشاں ہیں۔ امید ہے کہ اگر علاج اور روک تھام کی کوشش اسی طرح جاری رکھی گئی۔ تو علاقہ سے یہ مرض بہت حد تک کم ہو کر لوگوں کی خوشحالی کا باعث ہوگا۔ جہاں ہم گورنمنٹ کا اس سکیم کے اجراء پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وہاں ہم سر سکندر حیات کی زمیندارہ حکومت سے امید رکھتے اور درخواست کرتے ہیں کہ انٹی ہک ورم سکیم کو مستقل طور سے جاری رکھنے کے احکام صادر کرے تاکہ لوگوں میں اس مرض کے خلاف پروپیگنڈا اور روک تھام کی تدابیر کو جاری رکھا جا سکے۔

جلسہ کے اختتام پر جناب میجر لیونڈر صاحب صدر جلسہ نے ڈائرکٹر پبلک ہیلتھ کی جد وجہد ومساعی کا شکریہ ادا کیا۔ اور امید ظاہر کی کہ اس نیک کام کو جاری رکھا جائے گا۔ تاکہ بیماری کا کما حقہ انسداد ہو سکے۔ خاکسار نذیر ذرد نمبر تحصیل سولجرز بورڈ۔ شکرگڑھ

# پنجاب میں بے روزگاری

حکومت پنجاب نے مسئلہ بیکاری کے جملہ مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کرنے کی غرض سے جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی ہے۔ اس نے فہرست سوالات شائع کر دی ہے جو ماہ اکتوبر کے وسط کے قریب اخباروں میں اشاعت پذیر ہو چکی ہے۔ اس کے ساتھ ہی کمیٹی مذکور پنجاب بھر میں تعلیم یافتہ بے کاروں کے متعلق اعداد وشمار فراہم کر رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر صاحبان متعلقہ کمیٹیوں کی شرکت عمل سے مقامی فہرستیں مرتب کرینگے۔ جملہ بیکار تعلیم یافتہ اشخاص سے درخواست ہے کہ وہ بلا توقف تحصیلی اور اضلاعی صدر مقامات پر اپنے ناموں کو درج رجسٹر کرائیں تعلیم یافتہ شخص کی تعریف یہ ہے۔ کہ جو ورنیکلر مڈل امتحان یا اس کے مساوی یا اس سے اعلےٰ کوئی امتحان پاس کر چکا ہو۔ جو اشخاص اپنے طبعی رجحان یا اپنے خاندان کے متمول وفارغ البالی کے باعث کچھ کام نہیں کرتے وہ بیکاری کی ذیل میں نہیں آتے۔

مسئلہ بیکاری کا کامیاب مطالعہ اور حل نہ صرف بیکار اشخاص بلکہ ارباب صنعت وحرفت کاروباری اصحاب اور عوام الناس کے رضاکارانہ اور بے دریغ اشتراکِ عمل پر موقوف ہے۔ امید ہے کہ اس ضمن میں وسیع پیمانہ پر شرکتِ عمل سے کام لیا جائے گا۔ (محکمہ اطلاعات پنجاب)

# حکومتِ جرمنی اور پادریوں کی کشمکش

برلن۔ ۷ر نومبر۔ ڈاکٹر گوئبلز نے ایک تقریر کے دوران میں اعلان کیا۔ کہ ہم اپنے جماعتی پروگرام کو حرف بہ حرف کامیاب بنا کر چھوڑیں گے۔ اب ایسے مسائل درپیش ہو رہے ہیں۔ جنہیں علی الاعلان جرائد میں شائع نہیں کیا جا سکتا لیکن جن کے متعلق عوام کے ساتھ بحث وتمحیص بہر حال ضروری ہے۔ کیونکہ حکومت کی پالیسی کے نیک وبد نتائج عوام ہی کو بھگتنے پڑتے ہیں۔

اگر ہم کامیاب ہوں تو اس کامیابی کا فائدہ قوم کو پہنچتا ہے۔ اگر ہم ناکام رہیں تو اس ناکامی کا نقصان بھی قوم ہی کو بھگتنا پڑے گا۔ کیونکہ روز مرہ کے حوادث پر براہِ راست اثر انداز ہونے کا موقع قوم کو نہیں مل سکتا۔ بلکہ اس کے برخلاف قوم اس بات پر مجبور رہے۔ کہ وہ ان حوادث کے اثرات کو قبول کرلے۔ قوم کا کم ازکم یہ حق مسلم ہونا چاہئیے۔ کہ وہ واقعات کا علم حاصل کر سکے۔

آپ نے عوام سے اقرار گناہ کرانے والے پادریوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا:۔ یہ لوگ یاد رکھیں کہ کارخانوں میں جن کام کرنے والے کاریگروں نے غیر ملکیوں کے ساتھ سازباز کر رکھی تھی۔ انہیں بہت جلد عوام کی عدالتوں میں پیش کرنا پڑے گا یہی وہ جگہ ہے جہاں یہ پادری حضرات بھی خود کو عنقریب کھڑا پائیں گے۔

چھیانوے سرکردہ پادریوں کے دستخط سے ایک منشور شائع ہوا ہے اس میں حکومت اور عوام سے خطاب کرتے ہوئے چند سوالات کئے گئے۔ اس منشور میں ہر روزن برگ کی کتاب سے مختلف عبارتیں نقل کی گئی ہیں۔ اور ان عبارتوں کے حوالے سے اعلان کیا گیا ہے کہ ہر روزن برگ اہل جرمنی سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ مسیحیت کو بالائے طاق رکھ دیں۔ اس کی خواہش یہ ہے۔ کہ جرمن قوم مسیحیت کی بجائے نیشنل سوشلزم کا سیاسی کلیسا قائم کرلے پادری صاحبان عوام سے پوچھتے ہیں۔ کیا اب بھی یہ دریافت کرنا ضروری ہے۔ کہ ہر روزن برگ کا اعلان مخالف مسیحیت ہے؟ کیا مسیحیوں کے گرجاؤں کو زہرا کے مندروں کی طرح فنون لطیفہ کی خوبصورت یادگاروں کا رتبہ دیدیا جائے گا؟ اور کیا انہیں ان مکانوں کی طرح کر دیا جائے گا؟

جہاں انجیل کی تعلیم معلمین کے بغیر دی جاتی ہے۔ کہ نکما معاون کا غدار وطن قرار دیا جاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دواخانہ زینت محل دہلی کے متعلق ضروری اعلان

امرائے جماعت و پریذیڈنٹ صاحبان و سیکرٹری صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ دیدک یونانی دواخانہ دہلی صیغہ ہذا کے ماتحت ایک کمپنی کی طرف سے جس میں بڑا حصہ تحریک جدید کا ہے کھولا گیا ہے۔ الفضل میں اس کی ادویہ کے اشتہار بھی چھپتے رہتے ہیں۔ تمام جماعتیں شہری ہوں یا دیہاتی مینیجر دواخانہ واقع زینت محل دہلی سے فہرستیں منگوائیں۔ اور ان ادویہ کو استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ اور دوسروں کو بھی تحریک کرتے رہیں۔ یہ قومی کام ہے۔ اسی طرح دارالامان میں چرمی۔ آہنی۔ دچوبی صنعت کے کارخانے وسکول بابت سکھلائی طلبا کھولے گئے ہیں۔ احباب ان قومی کارخانہ جات کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ اور نیز اس ماہ صیام میں خصوصیت سے مبلغین اور قومی اداروں کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

ناظم جائداد تحریک جدید

# اخبار مسلم راجپوت امرتسر

یہ اخبار چودھری محمد افضل خان صاحب کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ اور پالیسی کے لحاظ سے نہایت متین اور شائستہ ہے۔ مسلمان راجپوتوں کے وقار کو قائم کرنے اور ان کو رواداری سے آشنا کرنے کے لئے سرگرمی سے کام کر رہا ہے۔ راجپوتوں کی قومی تاریخ۔ قومی شجرے گوتوں کے تفصیلی حالات مسلسل شائع ہوتے ہیں۔ مسلمان راجپوتوں کے لئے بالخصوص اس کا مطالعہ مفید ہے۔ چندہ سالانہ تین روپیہ

چندہ ادا کرنے والوں کو کتاب راجپوت گوتیں مفت نذر کی جاتی ہے۔

پتہ:۔ مینیجر مسلم راجپوت امرتسر

# جماعت احمدیہ بھلوال کا جلسہ

جماعت احمدیہ بھلوال کا جلسہ ۲۹ تا ۳۱ر اکتوبر ہوا۔ اللہ کے فضل سے لیکچر بہت پسند کئے گئے۔ گیانی واحد حسین صاحب کا مناظرہ ہو جانے کے باعث پبلک نے ہمارے لیکچروں میں بہت دلچسپی لی۔ تمام بھلوال کی پبلک جلسہ میں شامل ہوتی رہی ۳۱ر اکتوبر۔ کو ایک مذہبی کانفرنس رکھی گئی تھی۔ جس کے لئے آریہ اور سناتنی بھائیوں نے دور دور سے اپنے لیکچرار منگوائے ہوئے تھے کانفرنس کا مضمون تھا۔ میری الہامی کتاب موجودہ سیاسی معاملات میں میری کیا رہنمائی کرتی ہے۔ ہمارے مضمون کو بہت پسند کیا گیا۔ (نامہ نگار)

# تصحیح

۳۰ر اکتوبر کے الفضل میں اضافہ وصیت کرنے والوں کی جو فہرست شائع ہوئی ہے۔ اس میں مددعلی صاحب شاہجہانپوری کا نام صدر علی غلط چھپ گیا ہے۔ جس کی تصحیح کے لئے یہ اعلان شائع کیا جا رہا ہے

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

# بابو فضل الدین صاحب

## چھاؤنی جالندھر میں

بابو فضل الدین صاحب اوورسیر کی جالندھر چھاؤنی میں واپسی جماعت احمدیہ چھاؤنی جالندھر کے لئے نہایت خوشی اور مسرت کا موجب ہے کیونکہ آپ ایک فیض رساں [illegible]

---

×

فارم ا

## فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

### امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ نامان ولد بابو ذات مصلی سکنہ بھٹی بالا راجہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے ۲۸ ۲/۳۸ بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے صدر جھنگ مورخہ ۲۸ ۲/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۸ ۹/۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

---

×

فارم ا

## فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

### امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ مجنتہ ولد بہادر ذات ڈبس سکنہ کوٹ صاحب تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۳ ۲/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۶ ۹/۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔

(بورڈ کی مہر)

---

×

فارم ا

## فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

### امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ حسن ولد تاجہ ذات کھوکھر سکنہ کھوکھراں تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۴ ۲/۳۸ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۰ ۹/۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

---

×

فارم ا

## فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

### امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ گنپت رام ولد سوبھا رام ذات کپور اسکنہ بستی غازی شاہ تحصیل جھنگ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۶ ۲/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۴ ۹/۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

---

×

فارم ا

## فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

### امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس جاتا ہے کہ منکہ یوم شہادت ولد حاجی ذات کملانہ سکنہ کملانہ کھوکھراں تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۸ ۲/۳۸ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۶ ۹/۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

198

# محلہ اراضی یعقوب ضلع سیالکوٹ میں صدر انجمن کی اراضی قابل فروخت ہے

محلہ اراضی یعقوب ضلع سیالکوٹ میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کی قریباً ۲ ۱/۲ کنال اراضی قابل فروخت ہے۔ یہ زمین رہائش اور کاشت کے لحاظ سے بہت اچھی اور قیمتی ہے۔ ۱۱ نومبر ۱۹۳۷ء کو صبح دس بجے یہ اراضی موقعہ پر منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان نیلام کریں گے۔ نیلام ختم ہونے پر زرِ نیلام کا ۱/۴ حصہ فوراً وصول کر لیا جائیگا اور بقیہ ۳/۴ حصہ کی رقم صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری حاصل ہونے پر وصول کر کے داخل خارج کرا دیا جاوے گا۔

خواہشمند اصحاب تاریخ اور وقت مقررہ پر موقعہ پر پہنچ جائیں۔

ضلع سیالکوٹ کے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں کثرت سے تشہیر کر کے خریدار پیدا کرنے کی کوشش فرمائیں۔

نیز یہ اراضی غیر زراعت پیشہ اصحاب بھی خرید سکتے ہیں۔

**ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان**

# جنرل سروس کمپنی قادیان

کمپنی کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ سامان الیکٹرک خریدیں۔ نلکہ موٹر پمپ الیکٹرک لگوائیں۔ کرایہ پر مکان لینا یا دینا ہو۔ زمین یا مکان خریدنا۔ فروخت کرنا و رہن رکھنا۔ یا رہن لینا چاہتے ہوں۔ تو کمپنی سے خط و کتابت کریں۔ آپ کو اگر اپنی قادیان کی جائداد کے لئے انتظام کی ضرورت ہو۔ تو کمپنی کے سپرد کر دیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ ہر طرح سے کام تسلی بخش ہوگا۔

منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مکمل باورچیخانہ

کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ۵۰۰ صفحے کی ضخامت جس میں ۱۵ وضع کی روٹی ۴۰ وضع کے سالن ۱۲ وضع کے پلاؤ ہر قسم کی مٹھائی ۱۵ وضع کی ترکاریاں بیسیوں وضع کے اچار مربے چٹنیاں اور تقریباً ۳۰ وضع کے انگریزی کھانے اس کے علاوہ اکثر ایسے اطریفل چٹنیاں نمک سلیمانی امرت دھارا وغیرہ جن کی ہر گھر میں ضرورت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں بیماروں کے کھانے ہر مذہب کے لحاظ سے قیمت مجلد بارہ آنہ (۱۲/)

**منیجر محشر خیال اردو بازار دہلی۔**

# محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو | اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو۔
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو | دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو عوام اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ بانی دواخانہ ہذا آنقبلہ عالیجناب حضرت حکیم نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ کا پروردہ اور تربیت یافتہ ہے۔ اور علم طب اس فیض رساں ہستی سے حاصل کر کے یہ دواخانہ حضور حکیم الامت کی اجازت سے ۱۹۱۰ء میں جاری کیا۔ اب یہ دواخانہ ہذا اعالی جناب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی زیر سرپرستی اور نگرانی کام کرتا ہے آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے یہ گولیاں تیر بہدف کا اثر رکھتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکمشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔ نوٹ:۔ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ مشہور و معروف محافظ اٹھرا گولیاں ڈاکٹر عبد الجلیل خان صاحب میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔

**عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان**

متعدد تکلیف دہ امراض کیلئے

# عرق نور رجسٹرڈ

اپنی حیرت انگیز زود اثری کے باعث حد درجہ مقبول ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بڑھی ہوئی تلی ضعف جگر یا معدہ کمی بھوک کمزوری مثانہ یرقان۔ دائمی قبض پرانا بخار یا پرانی کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہو تو اس کے لئے **عرق نور اکسیر اعظم** ثابت ہوگا۔

عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض خصوصاً بانجھ پن اور اٹھرا کے لئے مجرب المجرب دوا ہے۔ ماہواری خرابی قلت خون اور درد کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے مصفی خون ہونیکے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے قیمت فی شیشی یا پیکٹ عہ مکمل خوراک ہے علاوہ محصولڈاک دیگر ادویات کی فہرست مفت طلب فرمائیں

**ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان پنجاب**

# روپیہ کمانے کا وقت اور موسم

(احمدی برادران سے خاص رعایت)

امریکن سیکنڈ ہینڈ (مستعمل کوٹ) گرم کوٹ نیاکٹ بیس پارچہ جن کی ہر جگہ مانگ ہے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہونے والا ہے۔

تھوک نرخ پر منگوا کر فائدہ اٹھایئے

(۱) امریکن مردانہ ہاف کوٹ سربند گانٹھ درجہ اول ۱۰۰ عدد قیمت ۵۵ روپیہ (۲) امریکن مردانہ چسٹر لمبا کوٹ سربند گانٹھ درجہ اول ۵۰ عدد قیمت ۶۵ روپیہ (۳) کوٹوں کی مکسڈ چنوبی گانٹھ جسمیں ۸۰ عدد کوٹ واسکٹ ہیں ۱۰۰ روپیہ (۴) کٹ پیس کی گانٹھ بڑا لکڑہ خوشنما اقسام وزن ۴۰ پونڈ قیمت ۱۰۰ روپیہ چہارم رقم پیشگی آنی چاہیئے کل روپیہ پیشگی بھیجنے والوں کو پیکنگ و خرچ روانگی معاف ہوگا۔ موسم سرما آرہا ہے عید المبارک بھی قریب ہے۔ جلد آرڈر دیجئے۔

**امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹرڈ شدہ) بمبئی نمبر ۱۱**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**کلکتہ ۹ر نومبر۔** آج اڑھائی بجے دوپہر گورنمنٹ ہاؤس میں گاندھی جی گورنر بنگال سے ملاقات کریں گے۔ گاندھی جی نے سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق جو تجویز پیش کی ہے حکومت بنگال نے اس ضمن میں ایک طویل بیان طیار کیا ہے۔ اس بیان میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ حکومت کے خیال میں ابھی تک ایسے سیاسی قیدی اور نظر بند ہوجو ہیں جو تشدد کے اصول کے قائل ہیں بیان میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر گاندھی جی ان لوگوں کی نیک چلنی کی ضمانت دیدیں۔ تو حکومت کو انہیں رہا کرنے میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

**پشاور ۸ر نومبر۔** کل رات ساڑھے بارہ بجے پشاور میں زلزلہ کا جھٹکا محسوس کیا گیا۔ لاہور میں جھٹکے محسوس کئے گئے

**نانکنگ ۹ر نومبر۔** جنرل چیانگ کائی شک نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ مشرق اقصیٰ کے قضیہ کے تصفیہ کے لئے چین جاپان کے ساتھ براہ راست گفت وشنید نہیں کرنا چاہتا۔ چین کی فوجی طاقت کے متعلق امید افزا طریق پر ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا۔ کہ چین اس وقت تک جنگ کرتا رہے گا۔ جب تک انصاف کو قائم نہیں کیا جاتا۔

**نانکنگ ۹ر نومبر۔** چھ جاپانی طیاروں نے ایک ایکسپریس پر جو ٹینٹسن اور نانکنگ کے درمیان سفر کر رہی تھی بم برسائے۔ جس کے نتیجہ میں ۲۰۰ سے زائد اشخاص ہلاک یا مجروح ہوئے۔ ۱۰ ڈبوں میں سے ۷ ڈبے تباہ ہوگئے۔

**لنڈن ۹ر نومبر۔** انگلستان کے مشہور ایکٹر سر جانسٹن فوربز رابرٹسن کا آج انتقال ہوگیا۔

**کانپور ۹ر نومبر۔** پنڈت جواہر لال نہرو نے کل مزدوروں کے ایک مجمع سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہڑتال ہیں جلدی نہیں کرنی چاہئیے۔ یہ مزدوروں کا آخری حربہ ہے۔ اسے ایسے وقت میں استعمال کرنا چاہئیے۔ جب دوسری تدابیر کارگر نہ ہوسکیں۔

**لاہور ۸ر نومبر۔** آج مسٹر ہلٹن آئی سی۔ ایس کی عدالت میں مسٹر کے ایل گابا۔ پنڈت روپ نرائن۔ شیخ محمد امین اور لالہ نند لال سابق عہدیداران پیپلز بنک کے خلاف فرد جرم عاید کردیا گیا۔ ملزموں کی طرف سے ۹ تاریخ کو صفائی پیش کی جائے گی۔ پنڈت روپ نرائن نے سر سکندر حیات خان اور راجہ نریندر ناتھ کو بطور گواہ صفائی طلب کیا ہے۔

**لاہور ۸ر نومبر۔** آج بریڈلا ہال میں پنجاب کانگریس سوشلسٹ پارٹی کا جنرل اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ فیڈریشن کے متعلق آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے فیصلہ کی مذمت کی گئی۔ اور اس امر پر اظہار تشویش کیا گیا۔ کہ جس طرح کانگرس نے صوبوں میں نئے آئین کو منظور کر لیا ہے۔ اسی طرح فیڈریشن کے نفاذ کو بھی منظور کرلے گی۔ ایک اور قرارداد میں کانگرسی صوبوں میں دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتاریوں کی مذمت کی گئی

**علی گڑھ ۸ر نومبر۔** شہر کے اہم لیڈروں سے وزیر اعظم یوپی تاروں کے ذریعہ اپیل کر رہے ہیں کہ شہر میں قیام امن کے لئے کوشش کی جائے کل پروفیسر حبیب کی صدارت میں ہندوؤں اور مسلمانوں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں کانگرس اور مسلم لیگ کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ اس اجلاس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ مقتدر لیڈر شہر میں دورہ کرکے عوام الناس کو پرامن رہنے کی تلقین کریں۔

**کلکتہ ۸ر نومبر۔** معلوم ہوا ہے۔ حکومت بنگال نے جوڈیشل سروس کے متعلق فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس میں ۴۵ فیصدی ملازمتیں مسلمانوں کے لئے مخصوص کی جائیں۔ اور دس فیصدی اچھوت اقلیتوں کے لئے یہ فیصلہ وزارت کے ہندو اور مسلمان ارکان کی باہمی رضامندی سے عمل میں آیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آئندہ حکومت بنگال کے تمام شعبوں میں جس قدر اسامیاں خالی ہوا کریں گی۔ انہیں پُر کرتے وقت اسی قاعدہ کو مدنظر رکھا جائے گا۔

**کلکتہ ۸ر نومبر۔** نواب صاحب مرشد آباد نے ہندو مسلم اتحاد ایسوسی ایشن کے اغراض ومقاصد کے متعلق ایک بیان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ جس وقت تک کانگرس مساویانہ طور پر ہندوؤں اور مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرتی رہے گی۔ اسے ہندو مسلم اتحاد ایسوسی ایشن کی حمایت حاصل ہوگی۔ نواب صاحب نے یہ تجویز بھی کی ہے۔ کہ دونوں قوموں میں بہتر تعلقات پیدا کرنے کے لئے کانگرس اور مسلم لیگ کے ذی اثر رہنماؤں کی کانفرنس منعقد کی جائے۔ تاکہ مصالحتی اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

**الہ آباد ۸ر نومبر۔** آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے دفتر میں جو اطلاعات موصول ہوتی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے تمام صوبوں میں کانگرسی ممبروں کی تعداد ۲۵ سے ۳۰ لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

**پیرس ۸ر نومبر۔** معلوم ہوا ہے کہ حکومت پرتگال بھی ہسپانیہ میں جنرل فرانکو کی حکومت کو تسلیم کرنے والی ہے

**نئی دہلی ۸ر نومبر۔** آج صبح سر ٹامس سٹیوارٹ وزیر مواصلات نے دہلی۔ بمبئی ہوائی سروس کی رسم افتتاح ادا کی یہ سروس ہفتہ میں دوبار ہوگی

**ٹوکیو ۸ر نومبر۔** ٹوکیو میں برسلز کانفرنس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے ذریعہ سے چین اور جاپان کا تنازعہ ختم نہیں ہوگا۔ جاپانی پریوی کونسل میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ہیرو ٹا نے کہا۔ کہ اس تنازعہ کا حل صرف چین اور جاپان کی بلا واسطہ گفت وشنید سے ہی ہو سکتا ہے۔

**امرتسر ۸ر نومبر۔** گیہوں حاضر ۳ روپے ۱ آنہ سے ۳ روپے ۴ آنے تک۔ نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۹ پائی کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۲ آنے سے ۸ روپے ۴ آنے تک کپاس ۴ روپے ۱۲ آنے روئی ۱۱ روپے سونا ۵ ۳ روپے ۶ آنے۔ اور چاندی ۵۱ روپے ہے

**لاہور ۸ر نومبر۔** پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی کا اجلاس ڈاکٹر ستیہ پال کی کوٹھی پر منعقد ہوا۔ جس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ پنجاب کے کانگرسی آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے فیصلہ کے مطابق سر سکندر حیات خان کی اتحاد کانفرنس کے ساتھ تعاون کریں۔

**لاہور ۸ر نومبر۔** گذشتہ دنوں سنٹرل جیل لاہور کے چند سیاسی قیدیوں نے حکومت پنجاب سے درخواست کی تھی۔ کہ صوبہ کے تمام سیاسی قیدیوں کو "بی" کلاس میں رکھا جائے معلوم ہوا ہے۔ حکومت اس تجویز پر غور کر رہی ہے۔

**لنڈن ۸ر نومبر۔** "ڈیلی ایکسپریس" کا نامہ نگار مقیم روما لکھتا ہے۔ کہ سرکاری اطلاعات کے مطابق حبشہ میں حبشیوں کی بغاوت زوروں پر ہے ادیس آبابا کے قریب ایک علاقہ کے حبشیوں نے بغاوت کرکے ۲۰۰ اطالویوں کو قتل کردیا۔ اس پر جنرل گریزیانی نے ۱۰ ہزار فوج بھیج کر ۵ ہزار حبشی دیہاتیوں کو تہ تیغ کرا دیا ہے

**لاہور ۸ر نومبر۔** ڈاکٹر عالم نے ایک اعلان میں یونی نسٹ ارکان کو چیلنج کیا ہے۔ کہ اگر وہ مسلم لیگ میں شامل ہوں۔ تو مستعفیٰ ہوکر دوبارہ انتخاب لڑیں۔ اگر وہ اس کے لئے تیار ہوں۔ تو میں بھی مستعفی ہوکر کانگرس کے ٹکٹ پر منتخب ہونے کے لئے تیار ہوں۔

---

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی